23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کیے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 22 اگست 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سماجی بہبود و بیت المال 2۔ منصوبہ بندی و ترقیات

بروز بدھ 11۔فروری 2015اور بروز پیر 7 ستمبر 2015اور بروز منگل 10 مئی 2016 کو جناب پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر ایجنڈا سے زیر التواء سوال

لاہور ڈویژن میں آئی ٹی اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*3648:ڈاکٹر مراد راس: کیاوزیر منصوبہ بندی وترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)لاہور ڈویژن میں آئی ٹی کے کتنے ادارے کام کر رہے ہیں،ان کے لئے پچھلے دو سالوں میں کتنے فنڈز مختص کئے گئے؟

(ب)ان اداروں نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران کون کون سے منصوبہ جات کو پایۂ تکمیل تک پہنچایا؟

(ج)ان اداروں نے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کن کن محکمہ جات کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کرنے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے، سال وائز مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 15 جنوری 2014 تاریخ ترسیل 2 اپریل 2014)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف)لاہور ڈویژن کی چاروں ضلعی حکومتوں (لاہور، قصور، شیخوپورہ اور ننکانہ) میں سسٹم نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹرز (SNA's) کی سربراہی میں آئی ٹی ونگ خدمات انجام دے رہے ہیں جن کو پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ صوبائی سطح پر کنٹرول کر رہا ہے۔

پچھلے دو سالوں میں ان ضلعی حکومتوں میں مجموعی طور پر غیر ترقیاتی مد میں سال 12۔2011 کیلئے مجموعی طور پر 21.974 ملین اور 13۔2012 کیلئے 22.769 ملین فنڈز مختص کئے گئے۔

(ب)لاہور ڈویژن میں پنجاب انفارمیشن ٹیکنالوجی بورڈ اور مختلف صوبائی / ذیلی محکمہ جات تعلیم، صحت، ٹرانسپورٹ، پولیس، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کے تعاون سے ضلعی حکومتوں کو آئی ٹی کے شعبے میں مختلف خدمات فراہم کر رہے ہیں اور آئی ٹی بورڈ نے شعبہ زراعت، شعبہ ٹرانسپورٹ، شعبہ برائے فروغ آئی ٹی شعبہ انسداد دہشتگردی، شعبہ مذہبی امور، شعبہ قانون اور متفرق شعبے کے منصوبہ جات کو

پایۂ تکمیل تک پہنچایا۔ ضلعی سطح پر سسٹم نیٹ ورک ایڈ منسٹریٹر (SNA) ان پراجیکٹس پر عملدر آمد میں معاونت کرتے ہیں۔

(ج) مختلف محکمہ جات کی کمپیوٹرائزیشن پنجاب آئی ٹی بورڈ کی قیادت میں کی جارہی ہے تاہم ضلعی سطح پر قائم سسٹم نیٹ ورک ایڈ منسٹریٹر کے دفاتر آئی ٹی سے متعلقہ ضلعی سطح کے دیگر امور سرانجام دے رہے ہیں۔ خاص طور پر ڈینگی، پرائس کنٹرول، ذمہ دار شہری، ون ونڈو کمپلینٹ سیل، ڈومیسائل وغیرہ وغیرہ۔ چونکہ محکمہ جات کا ریکارڈ کمپیوٹرائزڈ کرنا پنجاب آئی ٹی بورڈ کی ذمہ داری ہے، ضلعی سطح پر قائم آئی ٹی دفاتر صرف ضلع میں آئی ٹی سے متعلقہ متفرق امور سرانجام دیتے ہیں اور محکمہ جات کی کمپیوٹرائزیشن میں ان دفاتر کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

بروز منگل 10 مئی 2016 کے ایجنڈا سے محکمانہ سیکرٹری کی عدم حاضری پر زیر التواء سوال

صوبہ بھر میں بے سہارا خواتین کے لئے دارالامان سے متعلقہ تفصیلات

*5370: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ پنجاب میں بے سہارا خواتین کے لئے کتنے دارالامان موجود ہیں؟

(ب) لاہور کا دارالامان کہاں واقع ہے اس میں کتنی خواتین رکھنے کی گنجائش ہے نیز اس وقت اس میں کتنی خواتین رہائش پذیر ہیں؟

(ج) لاہور کے دارالامان کے عملہ کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(د) کیا لاہور میں ایک دارالامان بے سہارا خواتین کو سہارا دینے کے لئے کافی ہے؟

(تاریخ وصولی 26 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) صوبہ پنجاب میں محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت 36 اضلاع میں دارالامان موجود ہیں جن میں سے ضلع ننکانہ صاحب میں ابھی Functional ہونے کے مراحل میں ہے۔

(ب) لاہور کادارالامان E-30/36 نزد پولیس سٹیشن نواں کوٹ، بند روڈ لاہور واقع ہے اور اس کی Sanctioned گنجائش 50 خواتین کی ہے نیز اس وقت 77 خواتین اور 12 بچے رہائش پذیر ہیں۔

(ج) لاہور کے دارالامان میں کل 15 کا عملہ موجود ہے جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لاہور میں موجود ایک دارالامان بے سہارا خواتین کو سہارا دینے کیلئے کافی نہ ہے لہذا محکمہ مزید دارالامان بنانے کا ارادہ رکھتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 فروری 2016)</u>

<u>بروز منگل 10 مئی 2016 کو جناب پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر ایجنڈا سے زیر التواء سوال</u>

<u>گوجرانوالہ: صحت کے منصوبہ جات کی منظوری و دیگر تفصیلات</u>

<u>*2036: چودھری اشرف علی انصاری</u>: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات نے پچھلے پانچ سالوں کے دوران ضلع گوجرانوالہ میں صحت کے لئے کون کون سے منصوبہ جات کی منظوری دی، الگ الگ تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان میں سے کتنے منصوبہ جات ہیں جو ابھی تک مکمل نہیں ہوئے، اس کی تاخیر کے ذمہ داران کے خلاف کیا کارروائی کی گئی؟

(ج) محکمہ ان منصوبہ جات کی بروقت تکمیل کیلئے کیا اقدامات اٹھاتا ہے؟

(د) ان منصوبہ جات کی تکمیل میں تاخیر کے باعث اس کے تخمینہ لاگت میں کتنا اضافہ ہوا، اس کی منصوبہ وائز تفصیل سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2013 تاریخ ترسیل 20 نومبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) محکمہ پی اینڈڈی اپنے قواعد وضوابط کے مطابق ان ترقیاتی منصوبہ جات کی منظوری دیتا ہے جن کی مالیت 200 ملین روپے یااس سے زیادہ ہو۔ محکمہ پی اینڈڈی نے پچھلے پانچ سالوں میں مندرجہ ذیل منصوبوں کی منظوری دی ہے:۔

1. Establishment of Wazirabad Institute of Cardiology Wazirabad District Gujranwala (Total Cost Rs. 1953.926 M)

2. Establishment of Medical College Gujranwala (Total Cost Rs. 1386.200 M)

(فہرست ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔)

(ب) یہ منصوبہ جات بجٹ میں شامل ہیں اور رواں مالی سال میں مکمل ہو جائیں گے۔ان منصوبہ جات کیلئے فنڈز بھی فراہم کر دیئے گئے ہیں۔

(ج) ان سکیموں کا باقاعدگی سے (Monthly & Quarterly Review) کیا جاتا ہے۔

(د) اگرچہ وزیرآباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کے منصوبہ کی تکمیل میں 4 سال جبکہ گوجرانوالہ میڈیکل کالج کو مکمل کرنے میں 2 سال کی تاخیر ہوئی لیکن تخمینہ لاگت میں کوئی اضافہ نہیں ہوا۔ان سکیموں کی تکمیل کیلئے مطلوبہ فنڈز جاری کر دیئے گئے ہیں اور یہ رواں مالی سال میں مکمل ہو جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

بروز منگل 10 مئی 2016 کے ایجنڈا سے محکمانہ سیکرٹری کی عدم حاضری پر زیر التواء سوال

این جی اوز کو بیرون ملک سے ملنے والے فنڈز سے متعلقہ تفصیلات

*6743: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کام کرنے والی این جی اوز جو فنڈز محکمہ کے علاوہ اور دیگر ذرائع سے وصول کرتی ہیں، کیا محکمہ کو اس کے متعلق ریکارڈ فراہم کیا جاتا ہے نیز کیا محکمہ کے پاس ان پر چیک رکھنے کا میکنزم موجود ہے؟

(ب) کیا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں کام کرنے والی این جی اوز اپنی آمدن اور اخراجات کا حساب اور ریکارڈ محکمہ کے پاس جمع کرواتی ہیں؟

(ج) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں محکمہ سماجی بہبود نے گزشتہ دو سال کے دوران جو فلاحی کام سرانجام دیئے ہیں، ان کی تفصیلات مع تخمینہ لاگت ایوان میں فراہم کی جائیں؟

(د) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سماجی بہبود کے دفاتر اور اداروں کے لئے سال 16-2015ء کے بجٹ میں کتنی رقم مختص کی گئی ہے، مدوائز تفصیلات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 مئی 2015 تاریخ ترسیل 31 جولائی 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود و بیت المال The Voluntary Social Welfare Agencies (R&C) Ordinance, 1961 کی دفعہ 7 کے تحت کسی بھی رجسٹرڈ فلاحی ادارے کو ملنے والی امداد چاہے وہ مقامی لوگوں اور اداروں یا بیرون ملک میں موجود Donors نے فراہم کی ہوں محکمہ چیک کر سکتا ہے نیز تمام رجسٹرڈ فلاحی ادارے مالی سال کے اختتام پر اپنی آمدنی و خرچ کے گوشوارے محکمہ کے پاس جمع کروانے کے پابند ہیں۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی حدود میں کام کرنے والی فعال این جی اوز اپنی آمدن اور اخراجات کا حساب محکمہ کے پاس جمع کرواتی ہیں۔

(ج) محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت چلنے والے تمام ادارے فلاحی ہیں اور ان کا تمام بجٹ بھی فلاحی کاموں پر خرچ ہوتا ہے جن کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے۔

ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم، ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	خواتین کو مختلف ٹریڈز میں تربیت	Rs. 251142/-	1020
2014-15	ایضا	Rs. 136802/-	994

دارالامان ٹوبہ ٹیک سنگھ

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	داخل خواتین کو مختلف فنون میں تربیت وہاسٹل سہولیات	Rs. 811804/-	218
2014-15	ایضا	Rs. 858026/-	174

اولڈ ایج ہوم ٹوبہ ٹیک سنگھ

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	داخل بزرگوں کوزندگی کی تمام سہولیات کی فراہمی	Rs. 425561/-	108
2014-15	ایضا	Rs. 508075/-	104

میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ ڈی ایچ کیو ہسپتال ٹوبہ ٹیک سنگھ۔

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	غریب مریضوں کوادویات کی مفت فراہمی بذریعہ ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی	Rs.259326/-	98
2014-15	ایضا	Rs. 279145/-	263

میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ ٹی ایچ کیو ہسپتال، گوجرہ

برائے سال	سروسز	اخراجات	استفادہ کنندگان
2013-14	غریب مریضوں کوادویات کی مفت فراہمی بذریعہ ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی		

2014-15	ایضا	Rs. 489624/-	108

(د) (الف) تنخواہ اور الاؤنسز کی مد میں Rs.25640000-00

(ب) contingency وغیرہ کی مد میں Rs.2432000-00

کل رقم۔ Rs. 28072000-00

اس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

بروز منگل 10 مئی 2016 کو جناب پارلیمانی سیکرٹری کی درخواست پر ایجنڈا سے زیر التواء سوال

چولستان میں صاف پانی فراہم کرنے کے لئے اٹھائے گئے اقدامات کی تفصیلات

*2538: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) چولستان میں کتنے رقبہ پر ناجائز قبضہ ہے، یہ ناجائز قابض حضرات کون کون ہیں؟

(ب) چولستان میں پچھلے پانچ سالوں کے دوران صاف پانی فراہم کرنے کے کتنے منصوبہ جات منظور ہوئے، کتنے پایۂ تکمیل کو پہنچ گئے اور ہر منصوبہ کی مالی لاگت کتنی تھی اور اب یہ منصوبے ورکنگ پوزیشن میں ہیں ہر منصوبہ کی علٰیحدہ علٰیحدہ تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2013 تاریخ ترسیل 26 دسمبر 2013)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) تفصیل رقبہ ناجائز قابضین چولستان ترقیاتی ادارہ بہاولپور ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پچھلے پانچ سالوں میں چولستان ضلع بہاولپور میں چکوک کو پینے کا پانی سپلائی کرنے کیلئے مندرجہ ذیل پانچ سکیمیں شروع کی گئی ہیں۔

1- 73/DB 2- 144/DB

3- 145/DB 4- 147/DB

5- Basti Latifabad Jagan Pir

ان پانچ منصوبوں کی منظور شدہ لاگت 43.57 ملین ہے ان منصوبہ جات پر 29.991 ملین خرچ ہو چکے ہیں اور ان سکیموں سے تقریباً 7100 لوگ مستفید ہوں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

بروز منگل 10 مئی 2016 کے ایجنڈا سے محکمانہ سیکرٹری کی عدم حاضری پر زیر التواء سوال

ٹوبہ ٹیک سنگھ: پی پی 86 میرج گرانٹ سے متعلقہ تفصیل

*7118: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حلقہ پی پی 86 کے کتنے لوگوں کو میرج گرانٹ کے لئے کتنی رقوم فی کس فراہم کی گئیں، تفصیلات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) محکمہ نے شادی گرانٹ کی فراہمی کے لئے کیا پیمانہ یا شرائط مقرر کی ہیں، تفصیلات فراہم کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کے حلقہ 86 میں 50 لوگوں کو۔/565000 روپے گرانٹ فراہم کی گئی جس کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) شادی گرانٹ کیلئے محکمہ سوشل ویلفیئر کی مندرجہ ذیل بنیادی شرائط ہیں:۔

1۔ ایسے ضرورت مند والدین یا سرپرست جن کی بچیاں شادی کی عمر کو پہنچ چکی ہوں اور وہ شادی کرنے کے لیے تاریخ طے کر چکے ہوں بیت المال کمیٹی کو درخواست دیں بشرطیکہ انہوں نے کسی اور ادارے سے اس مقصد کیلئے امداد حاصل نہ کی ہو۔

2۔ درخواست گزار ضلعی بیت االمال کمیٹی کو بیٹی کا نکاح ہونے کے بعد 90 دن کے اندر اپنی درخواست ہمراہ نکاح نامہ دے سکتے ہیں اور چھان بین کے بعد مستحق قرار پانے کے بعد انہیں مالی امداد دی جا سکتی ہے۔ استحقاق طے کرتے ہوئے مندرجہ ذیل ترجیحات کو بالترتیب مدنظر رکھا جائے گا۔

i۔ بیوائیں

ii۔ یتیم بچیوں کے غریب سرپرست

iii۔ غریب اور نادار والدین

(تاریخ وصولی جواب 13 جنوری 2016)

بروز منگل 10 مئی 2016 کے ایجنڈا سے محکمانہ سیکرٹری کی عدم حاضری پر زیر التواء سوال

وویمن کرائسز سنٹر سے متعلقہ تفصیلات

*7485: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ اٹھارویں ترمیم کے بعد بے نظیر وویمن کرائسز سنٹر صوبوں کو منتقل کر دیئے ہیں اور پنجاب حکومت نے 2014۔07۔01 کو محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت ان اداروں کو Adopt کیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مارچ 2016 میں ان اداروں کے مساوی حکومت Violence Against women center ڈویژنل لیول پر قائم کر رہی ہے جسکی ابتدا ضلع ملتان سے ہو چکی ہے؟

(ج) اگر جزوہائے بالا کا جواب ہاں میں ہے تو کیا حکومت وویمن کرائسز سنٹرز کو بے نظیر وویمن کرائسز سنٹر میں ضم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو ان اداروں کا Status سسٹم کیا ہو گا اور ان کے ملازمین کو کیا تحفظ ملے گا ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 23 فروری 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) یہ درست ہے کہ بے نظیر وویمن کرائسز سنٹر پنجاب حکومت نے محکمہ سوشل ویلفیئر کو منتقل کر دیئے ہیں۔

(ب) جی ہاں یہ بات اس حد تک درست ہے کہ Punjab Protection of Women Against Violence Act 2016 کے نافذالعمل ہونے کے بعد محکمہ سوشل ویلفیئر Violence Against Women Center بنانے کا ارادہ رکھتا ہے اس ضمن میں پہلے سینٹر کی تعمیر ملتان میں شروع ہو چکی ہے۔ بہاولپور اور راولپنڈی میں سینٹرز کی تعمیر زیر غور ہے۔

(ج) Violence Against Women Center کی Evaluation کیلئے محکمہ ترقی و منصوبہ بندی پنجاب کو تحریری طور پر لکھ دیا گیا ہے۔ ان سینٹرز کو کسی دوسرے ادارے کے ساتھ ضم کرنے کا فیصلہ رپورٹ آنے کے بعد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 مئی 2016)

ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے تقرر نہ ہونے سے پیدا شدہ مسائل

*7119: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ گزشتہ کئی ماہ سے ضلعی بیت المال کے چیئرمین مقرر نہیں کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے بیت المال کمیٹیاں کام نہیں کر رہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے فعال نہ ہونے کی وجہ سے مستحقین امداد سے محروم ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان کمیٹیوں کی عدم موجودگی سے ہسپتالوں میں غریب مریض جو بیت المال سے ملنے والی امداد سے علاج کرواتے تھے، وہ علاج سے محروم ہیں؟

(د) اگر مذکورہ بالا سوالات کا جواب اثبات میں ہے تو کیا محکمہ نادار اور غریب افراد کو مشکلات سے نجات دلانے کے لئے ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے جلد تقرر کا ارادہ رکھتا ہے اگر رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 17 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) پنجاب کی ضلعی بیت المال کمیٹیوں کی تشکیل جنوری 2015ء سے ہونا مقصود تھا۔ 30 ستمبر 2015 کو بیت المال کونسل کے اجلاس میں ضلع لاہور کی تین کمیٹیوں کے چیئرمین، وائس چیئرمین بنادیئے گئے ہیں جن میں بیت المال کمیٹی سٹی، صدر اور ماڈل ٹاؤن کمیٹی شامل ہیں جبکہ سرگودھا، میانوالی، خوشاب، بھکر، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، منڈی بہاؤالدین اور راجن پور اضلاع کی بیت المال کمیٹیاں 2016-05-05 کو بیت المال کونسل کے اجلاس میں منظوری کے بعد کام کررہی ہیں۔ مزید برآں باقی اضلاع میں کی کمیٹیوں کی تشکیل کا عمل جاری ہے۔

(ب) جی ہاں۔

(ج) جی نہیں تاہم پنجاب بھر میں سرکاری ہسپتالوں میں محکمہ صحت کے علاوہ سوشل ویلفیئر افسران زکوۃ فنڈ، پاکستان بیت المال، انجمن بہبود مریضاں کے تعاون سے مستحق افراد کے علاج و معالجہ میں مدد کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ پنجاب بیت المال نے اپنے فنڈ کا 7% مستحق مریضوں کے لیے مختص کیا ہوا ہے۔

(د) اب تک 13 بیت المال کمیٹیاں بن چکی ہیں جبکہ باقی ضلعی بیت المال کمیٹیوں کے چیئرمینوں کے تقرر کے سلسلہ میں کام کیا جارہا ہے اور یہ جلد ہی مکمل کرلیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

سپرنٹنڈنٹ کی خالی اسامیوں پر تعیناتی کا مسئلہ

*7552: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے ضلعی دفاتر پلاننگ میں سپرنٹنڈنٹ کی 16 سے زائد اسامیاں عرصہ دراز سے خالی پڑی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ درج بالا اسامیاں اسسٹنٹ کی پروموشن کرکے پر کی جائیں گی؟

(ج) کیا حکومت / محکمہ اسسٹنٹ کی پروموشن کرکے درج بالا خالی اسامیاں پر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 17 مئی 2016)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) پنجاب کے تمام ضلعی دفاتر (پلاننگ) میں 36 میں سے 35 پر سپرنٹنڈنٹ تعینات ہیں اور بقیہ ایک ضلع میں سپرنٹنڈنٹ تعینات کر دیا جائے گا۔

(ب) یہ درست ہے کہ یہ تمام اسامیاں اسسٹنٹس کو ترقی دینے کے بعد پُر کی گئی ہیں۔

(ج) باقی ایک سیٹ بھی اسسٹنٹ کی ترقی کرکے پُر کی جائے گی۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)</u>

<u>صوبہ میں بیت المال کمیٹیوں کے قیام سے متعلقہ تفصیلات</u>

*7455: <u>جناب امجد علی جاوید</u>: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کے تمام اضلاع میں بیت المال کمیٹیوں کی مدت ختم ہونے کے بعد نئی بیت المال کمیٹیاں تشکیل نہیں دی گئیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس وجہ سے بیت المال سے مستفید ہونے والے غریب، نادار اور معذور افراد شدید متاثر ہو رہے ہیں؟

(ج) کیا محکمہ / حکومت جلد از جلد بیت المال کمیٹیوں کی تشکیل کا ارادہ رکھتا ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 18 فروری 2016 تاریخ ترسیل 26 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) جی ہاں درست ہے کہ پنجاب بیت المال کے زیر انتظام ضلعی بیت المال کمیٹیوں کی مدت ختم ہو چکی ہے اور اب تک 39 میں سے 13 کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں جن میں صدر لاہور، سٹی لاہور،

ماڈل ٹاؤن لاہور، گوجرانوالہ، منڈی بہاؤالدین، سیالکوٹ، ٹوبہ ٹیک سنگھ، جھنگ، سرگودھا، خوشاب، بھکر، میانوالی اور راجن پور کی ضلع بیت المال کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں۔ بقیہ ضلعی بیت المال کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں۔

(ب) جن اضلاع میں ضلعی بیت المال کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں وہاں پر غریب نادار اور معذور افراد کی امداد کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے۔ باقی کمیٹیوں میں عارضی طور پر کام تعطل کا شکار ہے تاہم صوبائی کونسل اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے مستحق افراد کی مالی امداد جاری کئے ہوئے ہے۔

(ج) ہاں حکومت جلد از جلد کمیٹیوں کی تشکیل کا ارادہ رکھتی ہے۔ امید ہے یہ کام جلد پایۂ تکمیل تک پہنچ جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)

سرگودھا: فور سیکٹر پروگرام اور پی ڈی پی کے تحت منصوبہ جات سے متعلقہ تفصیلات

*7943: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ –

(الف) فور سیکٹر پروگرام اور پی ڈی پی کے تحت سال 16-2015 میں ضلع سرگودھا کیلئے کتنے فنڈز جاری کئے گئے تھے؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں درج بالا پروگرام کے تحت کون کون سے اور کتنے ترقیاتی کام ہوئے ہیں؟

(ج) درج بالا پروگرامز کے تحت ہونیوالے ترقیاتی کاموں کی رفتار کو تیز کرنے کیلئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 مئی 2016 تاریخ ترسیل 9 جولائی 2016)

جواب

وزیر منصوبہ بندی و ترقیات

(الف) فور سیکٹر پروگرام اور پی ڈی پی کے تحت مالی سال 16-2015 میں ضلع سرگودھا کیلئے کوئی فنڈ مختص نہیں کئے گئے۔ فور سیکٹر پروگرام صرف مالی سال 12-2011 کیلئے ہی شروع ہوا تھا جبکہ پی

ڈی پی مالی سال 08-2007 میں شروع ہو کر مالی سال 12-2011 میں مکمل ہو گیا اور دونوں پروگرام اپنی معینہ مدت میں ہی مکمل ہو گئے تھے۔

(ب) مذکورہ عرصہ میں درج بالا پروگراموں کے تحت کوئی بھی فنڈز مختص نہیں کیے گئے۔

(ج) درج بالا پروگرامز کیلئے مذکورہ عرصہ میں کوئی بھی فنڈز مختص نہیں کیے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

پنجاب بیت المال کے فنڈز و دیگر تفصیلات

*7496: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) مالی سال 08-2007 سے 16-2015 تک سال وائز کتنی رقم انتظامی اخراجات کے علاوہ مستحق افراد کی مختلف مدات میں مدد کے لیے فراہم کی جاتی رہی؟

(ب) محکمہ بیت المال کن کن مدات کے تحت کتنی کتنی رقم ضرورت مندوں کو فراہم کرتا ہے اور کسی ضرورت مند کی درخواست موصول ہونے پر کتنی مدت میں مدد فراہم کرتا ہے اور مختلف نوعیت کی مدات میں مدد کے لیے درخواست دینے کا کیا طریق کار ہے اگر کوئی فارم بنائے گئے ہیں تو ان کی نقول فراہم کریں؟

(ج) پنجاب میں ضلعی سطح پر بیت المال کمیٹیاں جو ماضی میں بنائی گئی تھیں کب ختم کی گئیں، کتنے عرصے سے یہ ضلعی کمیٹیاں نہیں بنائی گئیں، کب تک یہ کمیٹیاں بنادی جائیں گی؟

(د) چیئرمین پنجاب بیت المال کون ہیں اور ان کی صوابدید پر غریب لوگوں کی مدد کے کتنے فنڈز ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2016 تاریخ ترسیل 3 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) سال 2007 سے سال 2016 تک کل 84 کروڑ 64 لاکھ 19 ہزار 9 سو 56 روپے غریب اور نادار افراد میں تقسیم کیئے گئے۔ سال وائز تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) نادار، معذور افراد، بے سہارا خواتین اور بے روزگار افراد کی یکمشت امداد 10 ہزار تک مستحق، معذور اور یتیم طلباء کیلئے تعلیمی وظائف:۔

میٹرک کے طلباء کیلئے	1000 روپے ماہانہ
کالج کے طلباء کیلئے	2000 روپے ماہانہ
یونیورسٹی کے طلباء کیلئے	3000 روپے تک ماہانہ وظیفہ دیا جاتا ہے۔
غریب والدین کی بچیوں کی شادی کیلئے	20 ہزار تک
مفلس مریضوں کے علاج معالجہ کیلئے	50 ہزار تک

بیت المال رولز کے تحت ہر درخواست کا فیصلہ تین ماہ کے اندر کرنا ہوتا ہے ہر قسم کی امداد کیلئے بیت المال کے مروجہ فارم پر درخواست موصول کی جاتی ہے۔ فارمز کی نقول (تتمہ ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(ج) سابقہ ضلع بیت المال کمیٹیاں جنوری 2015 کو ختم ہو گئی تھیں۔ اب تک 13 ضلعی بیت المال کمیٹیاں تشکیل پا چکی ہیں اور باقی کمیٹیاں تشکیل کے مراحل میں ہیں۔

(د) پنجاب بیت المال کے چیئرمین محمد سلیمان منگلا ہیں اور ان کا صوابدیدی فنڈ کل بجٹ کا 2% ہوتا ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 18 اگست 2016)</u>

فیصل آباد: محکمہ سماجی بہبود کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

*8013: <u>میاں طاہر:</u> کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) فیصل آباد میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت کون کون سے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) اس محکمہ کے تحت فیصل آباد میں کون کون سے ادارے اور این جی او کام کر رہی ہیں؟

(ج) اس محکمہ کے سال 15۔2014 اور 16۔2015 کے بجٹ کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(د)اس ضلع میں ان دو سالوں کے دوران کون کون سی فلاحی خدمات سرانجام دی گئی ہیں؟

(ہ)اس ضلع میں محکمہ مزید کیا کیا اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 2 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) فیصل آباد ڈسٹرکٹ میں محکمہ سماجی بہبود کے 21 دفاتر کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ سینئر ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

2۔ مینجر ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

3۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر (Hq) سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

4۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ادارہ نگہبان سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

5۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر ڈے کیئر سنٹر سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

6۔ سوشل ویلفیئر آفیسر ماڈل چلڈرن ہوم سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

7۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر یو سی ڈی پراجیکٹ نمبر 1 سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

8۔ ڈپٹی ڈسٹرک آفیسر سوشل ویلفیئر یو سی ڈی پراجیکٹ نمبر 2 نزد کینال آفس بالمقابل سٹیٹ بنک آف پاکستان فیصل آباد

9۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر یو سی ڈی پراجیکٹ جڑانوالہ احمد پارک گلی نمبر 9 بالمقابل حسین شوگر ملز کالونی جڑانوالہ ضلع فیصل آباد

10۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر آر سی ڈی پراجیکٹ سرکلر روڈ سمندری ضلع فیصل آباد

11۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر سی ڈی پراجیکٹ چک جھمرہ

12۔ میڈیکل سوشل آفیسر (MSSP) DHQ ہسپتال فیصل آباد

13۔ میڈیکل سوشل آفیسر ماڈل ڈرگ ابیوزز سنٹر DHQ ہسپتال فیصل آباد

14۔ میڈیکل سوشل آفیسر (MSSP) الائیڈ ہسپتال فیصل آباد

15۔ میڈیکل سوشل آفیسر (MSSP) THQ ہسپتال سمندری

16۔ میڈیکل سوشل آفیسر (MSSP) THQ ہسپتال جڑانوالہ

17۔ سوشل ویلفیئر آفیسر ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد

18۔ سوشل ویلفیئر آفیسر بورسٹل جیل فیصل آباد

19۔ سپرنٹنڈنٹ دارالامان A-519 غلام محمد آباد فیصل آباد

20۔ سیکرٹری ضلعی بیت المال کمیٹی سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد فیصل آباد

21۔ شہید بے نظیر بھٹو وویمن سنٹر ریاض شاہد چوک نزد اقبال سٹیڈیم فیصل آباد

(ب) اس محکمہ کے تحت فیصل آباد میں مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں۔

1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

2۔ ادارہ نگہبان سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

3۔ ڈے کیئر سنٹر سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

4۔ ماڈل چلڈرن ہوم سوشل ویلفیئر کمپلیکس D-508 پیپلز کالونی نمبر 1 فیصل آباد

5۔ دارالامان، A-519 غلام محمد آباد فیصل آباد

6۔ شہید بے نظیر وویمن سنٹر ریاض شاہد چوک نزد اقبال سٹیڈیم فیصل آباد

اور اس محکمہ میں جو این جی اوز کام کر رہی ہیں ان کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ کے زیر انتظام فیصل آباد میں کام کرنے والے اداروں کے بجٹ کی تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)1۔این جی اوز کی رجسٹریشن اور انکی رہنمائی

2۔معذور افراد کی رجسٹریشن و بحالی

3۔ مستحق افراد کی امداد بذریعہ بیت المال

4۔بہبود خواتین بذریعہ صنعت زار، دارالامان

5۔قیدی خواتین اور بچوں کی سماجی بہبود اور قانونی امداد

6۔غریب / مستحق مریضوں کا علاج

7۔گداگری کی روک تھام

8۔ ڈینگی آگاہی مہم

9۔پولیو آگاہی مہم

(ہ) محکمہ ضلع میں درج ذیل نئے ادارہ جات قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

1۔ادارہ قصر بہبود۔اس کے ذریعے خواتین کو فنی تعلیم دے کر بااختیار بنایا جائے گا۔

2۔اولڈ ایج ہوم۔اس میں بزرگ افراد کو روزمرہ کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

3۔بیگرز ویلفیئر ہوم۔اس میں بھیک مانگنے والوں کو رکھا جائے گا اور ان کی تربیت کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 18اگست 2016)

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
20اگست 2016ء | سیکرٹری

بروز پیر مورخہ 22اگست 2016 کو محکمہ 1۔ سماجی بہبود وبیت المال،2۔ منصوبہ بندی وترقیات کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر مراد راس	3648
2	محترمہ لبنیٰ فیصل	5370
3	چودھری اشرف علی انصاری	2036
4	جناب امجد علی جاوید	6743۔7118۔7119۔7455
5	ڈاکٹر سید وسیم اختر	2538۔7496
6	محترمہ شمیلہ اسلم	7485
7	چودھری عامر سلطان چیمہ	7552
8	محترمہ حنا پرویز بٹ	7943
9	میاں طاہر	8013

23واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 22 اگست 2016

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔ سماجی بہبود و بیت المال

2۔ منصوبہ بندی و ترقیات

ضلع لاہور میں خواتین کی بہبود کے لئے رجسٹرڈ تنظیموں سے متعلقہ تفصیلات

429: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں خواتین کی بہبود کی کل کتنی تنظیمیں رجسٹرڈ ہیں، ان کے نام اور تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے ؟

(ب) ضلع لاہور میں خواتین کی جو تنظیمیں کام کر رہی ہیں، کیا وہ ملکی اور غیر ملکی امداد حاصل کرتی ہیں تو ان کی کارکردگی کا جائزہ حکومت کس طرح لیتی ہے ؟

(ج) کیا حکومت ان تنظیموں کا آڈٹ کر سکتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کب اور کس طرح، اگر نفی میں ہے تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے۔

(تاریخ وصولی 08 نومبر 2014 تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع لاہور میں کل 78 رجسٹرڈ این جی اوز خواتین کی بہبود کیلئے کام کر رہی ہیں جن کے نام اور تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں خواتین کی جو تنظیمیں ملکی اور غیر ملکی امداد حاصل کرتی ہیں ان کی کارکردگی کا جائزہ لینے کیلئے سالانہ پراگریس اور آڈٹ رپورٹ حاصل کی جاتی ہے۔

(ج) جی ہاں حکومت ان تنظیموں کا آڈٹ کر سکتی ہے جس کیلئے چارٹر اکاؤنٹنٹ فرم کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

لاہور: ضلع بھر میں آئی ٹی کے دفاتر کی تفصیلات

1182: محترمہ سعدیہ سہیل رانا: کیا وزیر منصوبہ بندی و ترقیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں آئی ٹی کے کتنے دفاتر کہاں کہاں واقع ہیں، تفصیلات فراہم کریں ؟

(ب) ان دفاتر میں تعینات ملازمین کی تعداد عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں ؟

(ج) ان دفاتر کے لئے 16-2015 میں کتنا بجٹ مختص کیا گیا؟

(د) ان دفاتر کے سال 15-2014 کے کتنے اخراجات ہوئے ؟

(تاریخ وصولی 26 اکتوبر 2015 تاریخ ترسیل 2 نومبر 2015)

جواب

وزیر منصوبہ بندی وترقیات

(الف) ضلع لاہور میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ لاہور کے ماتحت آئی ٹی کا ایک دفتر جناح ہال (ٹاؤن ہال) لاہور میں اپنے فرائض انجام دے رہا ہے۔

(ب) ضلعی حکومت لاہور کے ماتحت قائم آئی ٹی دفتر 50 ملازمین پر مشتمل ہے۔ جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔آفس انچارج آئی ٹی (BS-17)	1
2۔سسٹم نیٹ ورک ایڈمنسٹریٹر (Lumsum)	1
3۔ڈیٹا پروسیسنگ آفیسرز (BS-16)	2
4۔کمپیوٹر آپریٹر (BS-12)	20
5۔لیب اسسٹنٹ (BS-11)	1
6۔ٹیکنیشن (BS-11)	1
7۔پریس آپریٹر (BS-11)	1
8۔جونیئر کلرک (BS-07)	2
9۔ڈرائیور (BS-08)	1
10۔الیکٹریشن (BS-05)	1
11۔مالی (BS-01)	2
12۔پریس ہیلپر (BS-01)	6
13۔نائب قاصد (BS-01)	6
14۔ڈسپیچ رائیڈر (BS-01)	1
15۔سینیٹری ورکر / سوئیپر (BS-01)	3
16۔چوکیدار (BS-01)	1

(ج) ضلعی حکومت لاہور کے آئی ٹی کے دفتر کیلئے مالی سال 16۔2015 میں مجموعی طور پر 2 کروڑ 82 لاکھ 40 ہزار روپے کا بجٹ مختص کیا گیا۔

(د) ضلعی حکومت کے آئی ٹی کے دفتر کیلئے مالی سال 15۔2014 میں مجموعی طور پر 1 کروڑ 29 لاکھ 50 ہزار روپے خرچ کئے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 اگست 2016)

خواتین کی بہبود کے لئے دستکاری و دیگر ہنر سکھانے کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

430: محترمہ لبنیٰ فیصل: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) این اے125 لاہور میں خواتین کی بہبود کے لئے دستکاری و دیگر ہنر سکھانے کے کتنے ادارے موجود ہیں اور ان میں کتنی خواتین داخل ہیں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ب) اگر مذکورہ حلقہ میں دستکاری ادارے موجود نہیں یا کم ہیں تو کیا حکومت مزید ادارے قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(تاریخ وصولی 08 نومبر 2014   تاریخ ترسیل 8 جنوری 2015)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) NA-125 لاہور میں خواتین کی بہبود کیلئے دستکاری اور دیگر ہنر سکھانے کا کوئی بھی ادارہ موجود نہ ہے۔

(ب) جی ہاں حکومت اس حلقہ میں مزید دستکاری اور ہنر سکھانے کے ادارے آئندہ مالی سال میں کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

لاہور میں قائم خواتین کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1216: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے تحت خواتین کے لئے کتنے ادارے قائم کئے گئے ہیں ان اداروں میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے کون کون سے پروگرام ہیں، تفصیل بتائی جائے؟

(ب) کیا حکومت لاہور میں خواتین کی فلاح و بہبود کے لئے مزید ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2015   تاریخ ترسیل 06 جنوری 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) ضلع لاہور میں سوشل ویلفیئر کے تحت خواتین کیلئے 06 ادارے قائم کئے گئے ہیں، ان اداروں میں خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے جو خدمات مہیا کی جارہی ہیں ان کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) لاہور میں 16-2015 کی سالانہ ترقیاتی سکیم کے تحت تین نئے دستکاری سکول سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے اشتراک سے قائم کئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

لاہور میں قائم شیلٹر ہومز سے متعلقہ تفصیلات

1217: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سماجی بہبود وبیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع لاہور میں کل کتنے شیلٹر ہومز کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) سال 15-2014 کے دوران لاہور میں کتنے نئے شیلٹر ہومز کہاں کہاں بنائے گئے، مرد وخواتین کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے نیز ان شیلٹر ہومز میں کتنے افراد کو رکھنے کی گنجائش ہے اور اس کا انتظام کس اتھارٹی کے زیر نگرانی کام کر رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 28 دسمبر 2015 تاریخ ترسیل 06 جنوری 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) ضلع لاہور میں ایک دارالامان ہے جو 36/E-30 نزد پولیس سٹیشن نواں کوٹ، بند روڈ لاہور واقع ہے۔

(ب) سال 15-2014 کے دوران کوئی نیا شیلٹر ہوم نہیں بنایا گیا۔ موجودہ شیلٹر ہوم میں 50 خواتین کو رکھنے کی گنجائش ہے اور اس کا انتظام ضلعی حکومت کے تحت چل رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

چنیوٹ:۔ محکمہ سماجی بہبود کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1356: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر سماجی بہبود وبیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع چنیوٹ میں محکمہ سماجی بہبود کے کتنے ادارے کہاں کہاں کس نام سے کام کر رہے ہیں نیز ان میں کام کرنے والے ورکرز کے عہدے اور تاریخ تعیناتی بتائی جائے؟

(ب) محکمہ سماجی بہبود چنیوٹ کے لئے سال 16-2015 کا سالانہ کتنا بجٹ مخصوص ہے اس میں سے کتنا بجٹ تقسیم کر دیا گیا اور کہاں کہاں خرچ ہوا ہے؟

(ج) اس ادارہ کے تحت کون کونسے کورسز / ہنر سکھائے جاتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 3 جون 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام دو ادارے ضلع چنیوٹ میں کام کر رہے ہیں:۔

1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)، چنیوٹ۔

2۔ دارالامان

ان اداروں میں کام کرنے والے ملازمین کی تعداد وعہدہ کی تفصیل (تتمہ الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع چنیوٹ میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام چلنے والے اداروں کے بجٹ کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)، چنیوٹ

1۔	کل بجٹ	1483000/- روپے
2۔	کل خرچ	963249/- روپے
3۔	تفصیل خرچ (تنخواہ عملہ)	131307/- روپے
4۔	نان سیلری/ متفرق اخراجات	831924/- روپے

دارالامان، چنیوٹ

1۔	کل بجٹ	3047290/- روپے
2۔	کل خرچ	2998213/- روپے
3۔	تفصیل خرچ (تنخواہ عملہ)	1531922/- روپے
4۔	نان سیلری/ متفرق اخراجات	1466291/- روپے

(ج) ان اداروں میں سکھائے جانے والے ہنر کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)، چنیوٹ

1۔ کمپیوٹر کلاسز 2۔ بیوٹیشن کلاسز 3۔ سلائی و کڑھائی

2۔ دارالامان، چنیوٹ:

1۔ کڑھائی و سلائی 2۔ دینی تعلیم 3۔ سماجی و معاشی بحالی خواتین۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

تحصیل تونسہ شریف میں بیت المال سے امداد کی تفصیلات

1359: خواجہ محمد نظام المحمود: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) تحصیل تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان میں محکمہ بیت المال نے یکم جنوری 2014 سے اب تک کتنے لوگوں کو مالی امداد فراہم کی تفصیل بیان کی جائے ؟

(ب) مالی امداد دینے کا Criteria بھی بیان کریں ؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 8 جون 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) تحصیل تونسہ ضلع ڈیرہ غازی خان میں محکمہ بیت المال نے یکم جنوری 2014 سے اب تک 21 افراد کو 2,14,000/- روپے مالی امداد فراہم کی۔ (جنوری 2015 سے پنجاب بھر کی بیت المال کمیٹیاں غیر فعال تھیں)

(ب) مالی امداد حاصل کرنے کیلئے بیت المال کے مجوزہ فارم پر درخواست دی جاتی ہے۔ درخواست موصول ہونے کے بعد ضلعی بیت المال کمیٹی کا کوئی رکن یا اس کا کوئی معاون رکن موقع پر جاکر چھان بین کرتا ہے۔ استحقاق مقرر ہونے کے بعد بیت المال فنڈز کی منصفانہ تقسیم کے لیئے ضلع کی بنیاد پر بالعموم پہلے آؤ پہلے پاؤ کے اصول کے تحت ہو گی لیکن سنگین یا فوری نوعیت کی درخواستوں کو فوقیت دی جاتی ہے۔ ضلعی بیت المال فنڈز میں اس کمیٹی کے ارکان یا س ضلع کی کسی تحصیل کے لیئے کوٹہ مقرر نہ ہے۔ ایک درخواست گذار ایک سال میں ایک بار امداد حاصل کر سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

ضلع سرگودھا: سوشل ویلفیئر کی ڈسپنسریوں سے متعلقہ تفصیلات

1375: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع سرگودھا میں سوشل ویلفیئر کے زیر انتظام کتنی ڈسپنسریاں کہاں کہاں واقع ہیں؟

(ب) ان ڈسپنسریوں میں کتنے ڈاکٹر تعینات ہیں ان کے عرصہ تعیناتی سمیت نام و عہدہ کی تفصیل فراہم کریں؟

(ج) سرگودھا میں سوشل ویلفیئر کی ڈسپنسریوں میں سال 2014 اور 2015 کے دوران کتنے مریضوں کا معائنہ ہوا، تفصیل فراہم کریں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام کوئی ڈسپنسری کام نہ کر رہی ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں محکمہ سماجی بہبود کے زیر انتظام چونکہ کوئی ڈسپنسری کام نہ کر رہی ہے لہذا اسٹاف کی تفصیل بتانا ممکن نہ ہے۔

(ج) N.A

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1376: محترمہ حنا پرویز بٹ: کیا وزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت کتنے ادارے کہاں کہاں کس کس نام سے چل رہے ہیں، ان میں خواتین کو کون کون سے ہنر سکھائے جا رہے ہیں؟

(ب) ان اداروں کے سال 15-2014 اور 16-2015 کے اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) کیا حکومت اس ضلع میں مزید ادارے اس کی آبادی اور ضروریات کے تحت بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود وبیت المال

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت مندرجہ ذیل ادارے کام کر رہے ہیں:-

صوبائی حکومت کے زیر انتظام آٹھ ادارے کام کر رہے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:-

1۔چمن 2۔عافیت 3۔دارالفلاح 4۔گہوارہ 5۔قصر بہبود 6۔پناہ 7۔نشیمن 8۔دارالسکون۔

ضلعی حکومت کے زیر انتظام چھ ادارے کام کر رہے ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:-

1۔نگہبان سنٹر 2۔ڈے کیئر سنٹر 3۔کاشانہ 4۔ماڈل چلڈرن ہوم 5۔دارالامان 6۔صنعت زار

قصر بہبود اور صنعت زار میں خواتین کو سلائی کڑھائی، بیوٹیشن، کمپیوٹر کورس، Painting اور متفرق ہنر سکھائے جاتے ہیں۔

مزید برآں دارالامان اور دارالفلاح میں خواتین کو Vocational Training دی جاتی ہے۔

(ب) صوبائی اداروں کے سال 15-2014 اور 16-2015 کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2014-15

تنخواہ الاؤنس	دیگر اخراجات	کل خرچ
-/30061992 روپے	-/11376889 روپے	-/41438881 روپے

2015-16

تنخواہ الاؤنس	دیگر اخراجات	کل خرچ
-/31201073 روپے	-/13134294 روپے	-/44335367 روپے

ضلعی اداروں کے سال 15-2014 اور 16-2015 کے اخراجات کی تفصیل درج ذیل ہے۔

2014-15

تنخواہ الاؤنس	دیگر اخراجات	کل خرچ
6940725/- روپے	654823/- روپے	7595548/- روپے

2015-16

6206525/- روپے	249697/- روپے	6456222/- روپے

(ج) جی ہاں اس وقت تین دستکاری سنٹرز کی بلڈنگ زیر تعمیر ہیں اور مزید ادارے بھی بنانے کا ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

ضلع گوجرانوالہ میں سماجی بہبود کے اداروں اور این جی اوز سے متعلقہ تفصیلات

1381: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سماجی بہبود و بیت المال کے کتنے دفاتر ہیں اور ان میں کتنے ملازمین ڈیوٹی سرانجام دے رہے ہیں؟

(ب) مذکورہ ضلع میں سماجی بہبود کے کتنے ادارے کیا کیا سروسز فراہم کر رہے ہیں؟

(ج) مذکورہ اداروں کے سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے اخراجات کی تفصیل فراہم کریں؟

(د) مذکورہ ضلع میں سماجی بہبود کے تحت کتنی این جی اوز کام کر رہی ہیں ان این جی اوز کو سال 15-2014 اور سال 16-2015 میں کتنی رقم کہاں کہاں سے فراہم ہوئی نیز مذکورہ این جی اوز نے یہ رقم کن کن مدات میں خرچ کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں سماجی بہبود و بیت المال کے 12 دفاتر کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. ڈسٹرکٹ آفس سوشل ویلفیئر و بیت المال، گوجرانوالہ
2. ماڈل چلڈرن ہوم، گوجرانوالہ
3. نگہبان سینٹر، گوجرانوالہ
4. سوشل ویلفیئر سنٹرل جیل پراجیکٹ گوجرانوالہ
5. دارالامان، گوجرانوالہ
6. ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار) گوجرانوالہ

7. ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر وبیت المال گوجرانوالہ
8. ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، سوشل ویلفیئر، اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 1
9. ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، سوشل ویلفیئر، اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ نمبر 2
10. ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، سوشل ویلفیئر، اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ وزیرآباد
11. ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر، سوشل ویلفیئر، کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹ کامونکی
12. میڈیکل سوشل آفیسر (میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ) ڈی ایچ کیو ہسپتال، گوجرانوالہ
13. میڈیکل سوشل آفیسر (میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ) ٹی ایچ کیو ہسپتال، وزیرآباد

ان دفاتر میں کل ملازمین کی تعداد 105 ہے

گزیٹڈ ملازمین کی تعداد 15 اور نان گزیٹڈ ملازمین کی تعداد 90 ہے۔

(ب) ضلع گوجرانوالہ میں سماجی بہبود کے ادارے مندرجہ ذیل خدمات فراہم کر رہے ہیں:۔

1۔ڈسٹرکٹ آفس سوشل ویلفیئر وبیت المال گوجرانوالہ:

تمام ذیلی دفاتر کی مانیٹرنگ کرنا اور این جی اوز اور سی سی بی کی رجسٹریشن کرنا، معذور افراد کو سرٹیفکیٹ جاری کرنا، بحثییت سیکرٹری ڈسٹرکٹ بیت المال کمیٹی کام کرنا اور مستحقین کو مالی امداد کے چیک جاری کرنا۔

2۔ماڈل چلڈرن ہوم، گوجرانوالہ:

ماڈل چلڈرن ہوم یتیم بچوں کا ادارہ ہے جن بچوں کی عمر 06 تا 18 سال ہے اس ادارے میں رہائش پذیر ہیں۔ ادارے میں رہائش پذیر بچوں کو رہائش، خوراک، میڈیکل، تعلیم، ٹرانسپورٹ اور اور تفریح کی سہولیات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

3۔نگہبان سنٹر، گوجرانوالہ:

نگہبان سنٹر کا ادارہ گھر سے بھاگے ہوئے، گمشدہ اور اغواشدہ بچوں کی بحالی کیلئے سرگرم عمل ہے اور بچوں کو ان کے والدین کے حوالے کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ادارہ میں رہائش پذیر بچوں کو فری خوراک فراہم کی جاتی ہے۔

4۔سوشل ویلفئیر سنٹر جیل پراجیکٹ، گوجرانوالہ:

سینٹرل جیل پراجیکٹ میں خواتین قیدی اور نابالغ بچے جو جیل میں موجود ہیں ان کی لیگل امداد کرنا اور ان کی بہبود کیلئے کام کرنا۔اس سلسلے میں رضاکار وکلاء کی خدمات حاصل کی جاتی ہیں۔

5۔دارالامان، گوجرانوالہ:

دارالامان گھریلو تشدد کا شکار ہونے والی خواتین کی پروٹیکشن کیلئے کام کرتا ہے اور رہائش پذیر خواتین کو لیگل امداد، میڈیکل، سائکلوجیکل امداد، ووکیشنل تعلیم، مذہبی تعلیم، کھانا اور رہائش کی سہولیات فری فراہم کی جاتی ہیں۔

6۔ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)، گوجرانوالہ:

صنعت زار میں خواتین کو خود مختار بنانے کیلئے خواتین کو مختلف کورسز کروائے جاتے ہیں ان میں بیوٹیشن، سلائی کڑھائی، کوکنگ، وڈورک، فلاور میکنگ، ڈرائیونگ، کمپیوٹر ٹریننگ وغیرہ کے کورسز کروائے جاتے ہیں۔

7۔اربن کمیونٹی ڈویلپمنٹ پراجیکٹس (چار تحصیلوں میں):

سوسائٹی میں سماجی بہبود کے کاموں کو فروغ دینا، سول سوسائٹی کی راہنمائی کرنا، مختلف قدرتی آفات کے وقت حکومت کے ساتھ این جی اوز بھی ساتھ دیتی ہیں۔

8۔میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹس ڈی ایچ کیو ہسپتال، گوجرانوالہ، ٹی ایچ کیو ہسپتال، وزیرآباد:

میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ زکوٰۃ کے مستحق مریضوں کوادویات فراہم کرتاہے۔ہیلتھ ویلفئیر کمیٹی کے تحت بھی مریضوں کو مفت ادیات فراہم کی جاتی ہیں۔مریضوں کی بحالی کیلئے کیس ہسٹری تیار کرنا تاکہ وہ معاشرے میں بہتر کردار ادا کرسکیں۔

(ج) محکمہ سوشل ویلفیئر وبیت المال ضلع گوجرانوالہ نے سال 15۔2014اور 16۔2015 میں درج ذیل آمدن و اخراجات کئے۔

(د) ضلع گوجرانوالہ میں کل 187 این جی اوز سماجی بہبود کے تحت کام کررہی ہیں۔

ان این جی اوز کو سال 15۔2014 میں مندرجہ ذیل فنڈز موصول ہوئے اور 16۔2015 میں کوئی فنڈز موصول نہ ہوئے اور این جی اوز اپنی مدد آپ کے تحت فلاحی سرگرمیاں سرانجام دے رہی ہیں۔

1۔اڈلٹ بیسک ایجوکیشن سوسائٹی، چرچ روڈ، لنک سیالکوٹ روڈ، گوجرانوالہ۔

(حاصل کردہ فنڈ-/Rs. 10392679) یہ فنڈ "ریفارم چرچ ہوم نیدرلینڈ" کی طرف سے موصول ہوا۔مذکورہ فنڈ کو نان فارمل اڈلٹ لٹریسی (برائے خواتین) تعلیمی پراجیکٹ پر خرچ کیاگیا۔

2۔پنجاب پائلٹ پراجیکٹ، گاؤں مغل چک، تحصیل و ضلع گوجرانوالہ

(حاصل کردہ فنڈ-/Rs.706875) یہ فنڈ "یوکے ایڈ" کی طرف سے موصول ہوااور مذکورہ فنڈ کو ٹیچرز کی کوالٹی ایجوکیشن ٹریننگ پروگرام مہم پر خرچ کیاگیا۔

(تاریخ وصولی جواب 19اگست 2016)

ضلع وہاڑی میں سماجی بہبود کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1385: محترمہ شمیلہ اسلم: کیاوزیر سماجی بہبود وبیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت کتنے ادارے کس کس نام سے کام کررہے ہیں ان اداروں میں خواتین کو کون کون سے ہنر سکھائے جارہے ہیں؟

(ب)ان اداروں کے سال 15-2014 کے اخراجات اور آمدن کے ذرائع کیا ہیں؟
(ج) کیا حکومت ضلع وہاڑی میں آبادی اور ضروریات کے تحت مزید ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کون کونسے ادارے قائم کرنے کا ارادہ ہے اگر نہیں تو اسکی وجہ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 14 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 25 اپریل 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ سماجی بہبود کے تحت اس وقت تین ادارے کام کر رہے ہیں جن کے نام درج ذیل ہیں:۔
1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم (صنعت زار)، سوشل ویلفیئر وہاڑی۔
2۔ شیلٹر ہوم (دارالامان)، وہاڑی۔
3۔ شہید بینظیر بھٹو وومن سنٹر، وہاڑی

1۔ ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم:
اس ادارہ میں خواتین کو درج ذیل ہنر سکھائے جا رہے ہیں:۔
1۔ ڈریس میکنگ 2۔ ایمبرائیڈری 3۔ نٹنگ 4۔ بیوٹیشن 5۔ کوکنگ 6۔ کمپیوٹر ٹریننگ

2۔ شیلٹر ہوم (دارالامان):
محکمہ سوشل ویلفیئر کے تحت چلنے والے دارالامان میں ظلم کا شکار خواتین کو پناہ فراہم کی جاتی ہے ان کو رہائش، مفت کھانا، طبی اور قانونی معاونت، Psychological Counseling، مذہبی وووکیشنل تعلیم بھی دی جاتی ہے۔ مزید برآں خواتین کو مستقبل کے فیصلوں کیلئے مکمل راہنمائی فراہم کی جاتی ہے اور Rehabilitation کی سہولت بھی فراہم کی جاتی ہے۔

3۔ شہید بینظیر بھٹو وومن سنٹر:
اس سنٹر کا بنیادی مقصد تشدد اور گھریلو مسائل کا شکار خواتین کو اداروں میں Referral کی سہولت فراہم کرنا ہے۔ مزید برآں خواتین کو قانونی معاملات میں راہنمائی بھی فراہم کرتا ہے۔

(ب) محکمہ سماجی بہبود سال 15-2014 کے اخراجات و آمدن کا ذریعہ صوبائی و ضلعی بجٹ ہے۔

(ج) محکمہ نے یونیفارم طریقہ کار کے مطابق ہر ضلع میں اپنے ادارے قائم کر رکھے ہیں۔ ضلع وہاڑی میں 17-2016 کے ترقیاتی پروگرام میں ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم وہاڑی کی عمارت کی تعمیر کا منصوبہ جاری ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19-اگست 2016)</u>

ضلع پاکپتن: بیت المال سے امداد حاصل کرنے والوں سے متعلقہ تفصیلات

1436:جناب احمد شاہ کھگہ: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

ضلع پاکپتن میں سال 16۔2015 کے دوران بیت المال فنڈ سے کتنے افراد کی مالی امداد کی گئی اوراس امداد کی کل رقم کتنی تھی؟

(تاریخ وصولی 18 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

ضلع پاکپتن میں سال 16۔2015 کے دوران بیت المال فنڈز سے کسی بھی فرد کی مالی مدد نہ کی گئی کیونکہ اس عرصہ کے دوران پنجاب بھر میں ضلعی بیت المال کمیٹیاں غیر فعال تھیں لہذا کوئی رقم تقسیم نہ ہوئی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)

گجرات: پی پی 111 میں محکمہ سماجی بہبود کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

1572:حاجی عمران ظفر: کیاوزیر سماجی بہبود و بیت المال ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ سماجی بہبود کے گجرات شہر اور پی پی 111 میں کتنے ادارے اور دفاتر کہاں کہاں چل رہے ہیں؟

(ب) کتنے اداروں میں خواتین کو ہنر سکھائے جاتے ہیں؟

(ج) ان اداروں میں کتنی خواتین کو اس وقت کس کس ہنر کی تعلیم دی جارہی ہے؟

(د) کیا حکومت اس شہر اور پی پی 111 میں مزید خواتین کے ادارے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 20 جون 2016 تاریخ ترسیل 12 اگست 2016)

جواب

وزیر سماجی بہبود و بیت المال

(الف) گجرات شہر اور پی پی 111 میں 04 دفاتر اور دو ادارے چل رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1. دفتر ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر اینڈ بیت المال، گجرات واقع لیبر کمپلیکس نزد ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس ضلع کچہری گجرات۔
2. دفتر ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر UCD پراجیکٹ، گجرات واقع لیبر کمپلیکس نزد ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس ضلع کچہری گجرات
3. میڈیکل سوشل آفیسر، میڈیکل سوشل سروسز پراجیکٹ، عزیز بھٹی ہسپتال بھمبر روڈ گجرات ظہور الٰہی بلاک۔

4. سوشل ویلفئیر آفیسر، سوشیو اکنامک بحالی سنٹر برائے قیدی خواتین و بچگان ڈسٹرکٹ جیل گجرات

5. ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم صنعت زار، گجرات واقع بالمقابل گرڈ سٹیشن واپڈا جلالپور جٹاں روڈ، گجرات۔

6. شیلٹر ہوم (دارالامان)، گجرات متصل گلی علینہ سنٹر بھمبر رود گجرات۔

(ب) صرف ایک ادارے ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم گجرات میں خواتین کو ہنر سکھائے جاتے ہیں۔

(ج) ڈسٹرکٹ انڈسٹریل ہوم گجرات میں 88 خواتین کو سلائی کڑھائی، کوکنگ، بیوٹی پارلر، بیکنگ، اسپیشل کوکنگ اور کمپیوٹر کے کورسز کروائے جا رہے ہیں۔

(د): جی ہاں حکومت آئندہ مالی سال میں خواتین کیلئے مزید ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 19 اگست 2016)</u>

لاہور	رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 20 اگست 2016	سیکرٹری